سوال

(723) ملاپ سے فسخ نکاح کا اختیار باطل نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے عورت سے نکاح کیا مگر اس میں عیب پایا، پھر اسے سے علیحدہ رہا تاکہ نکاح کو فسخ کرائے، پھر بھول گیا اور اس سے ملاپ کر لیا، تو کیا اس سے اس کا اختیار باطل ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء نے لکھا ہے کہ جب بیوی میں کوئی عیب معلوم ہو اور شوہر اس سے ملاپ کر لے، یا عورت اسے ملاپ کا موقع دیتی ہے جبکہ شوہر اس کے عیب سے آگاہ ہے، تو یہ ملاپ یا اس کا موقع دینا رضامندی کی دلیل ہوگی۔ اور ان حضرات نے اس میں کوئی فرق نہیں کیا کہ یہ ملاپ عمداً ہو یا نسیان سے۔ الغرض اب شوہر کو اختیار نہیں ہے، کیونکہ اس نے باخبر ہونے کے باوجود اس سے ملاپ کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 517

محدث فتویٰ